

بھارت کی مجموعی گھریلو پیداوار میں اضافہ: نمو کی داستان کو آگے بڑھانے کی کوشش

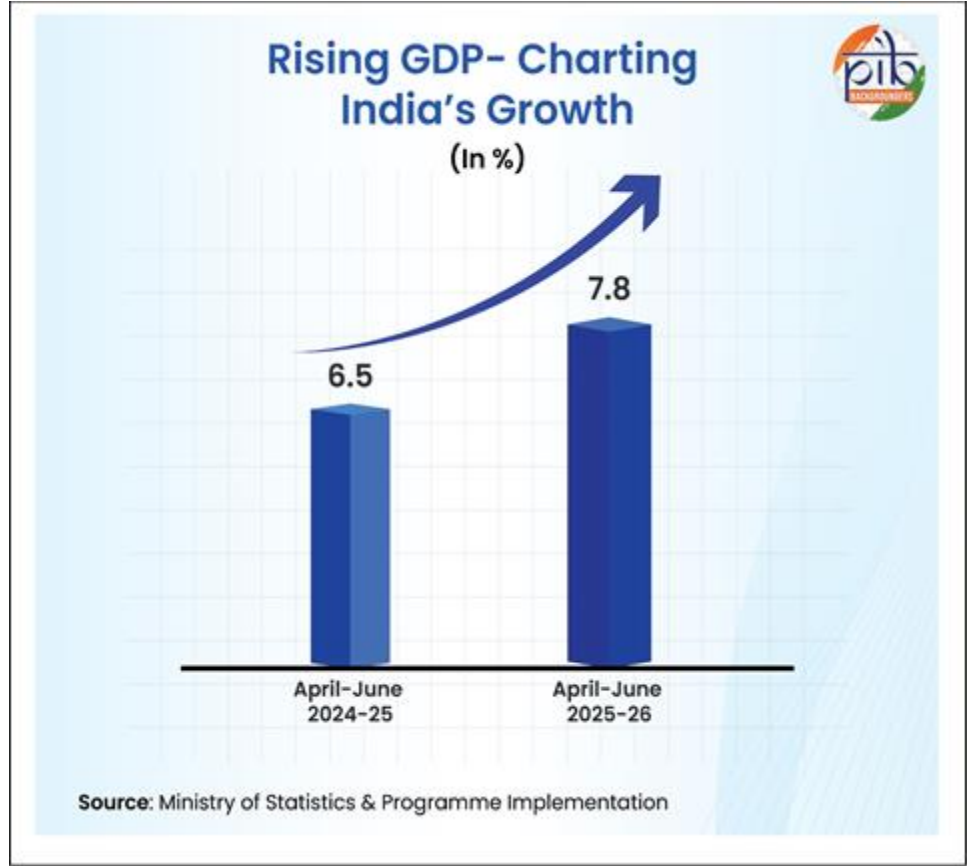
Posted On: 30 AUG 2025 6:14PM

اہم نکات

- قوی امکان ہے کہ حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار مالی برس 2024-25 کی پہلی سہ ماہی کی 6.5 فیصد کے مقابلے میں مالی برس 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد کی شرح نمو حاصل کرے گی۔
- سال 2030 تک، بھارت 7.3 ٹریلین امریکی ڈالر کے بقدر کی تخمینہ شدہ جی ڈی پی کے ساتھ دنیا کی تیسری وسیع تر معیشت بننے کے لیے تیار ہے۔
- بھارت میں روزگار میں اضافہ ہوا ہے، اور گذشتہ دہائی کے دوران 17 کروڑ روزگار بہم پہنچائے گئے۔
- آئندہ پیڑھی کی جی ایس ٹی اصلاح جیسی نئی اصلاحات پر کام جاری ہے اور وکست بھارت 2047 کے ہدف کی تکمیل کے لیے پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا کا آغاز کیا گیا۔

تعارف

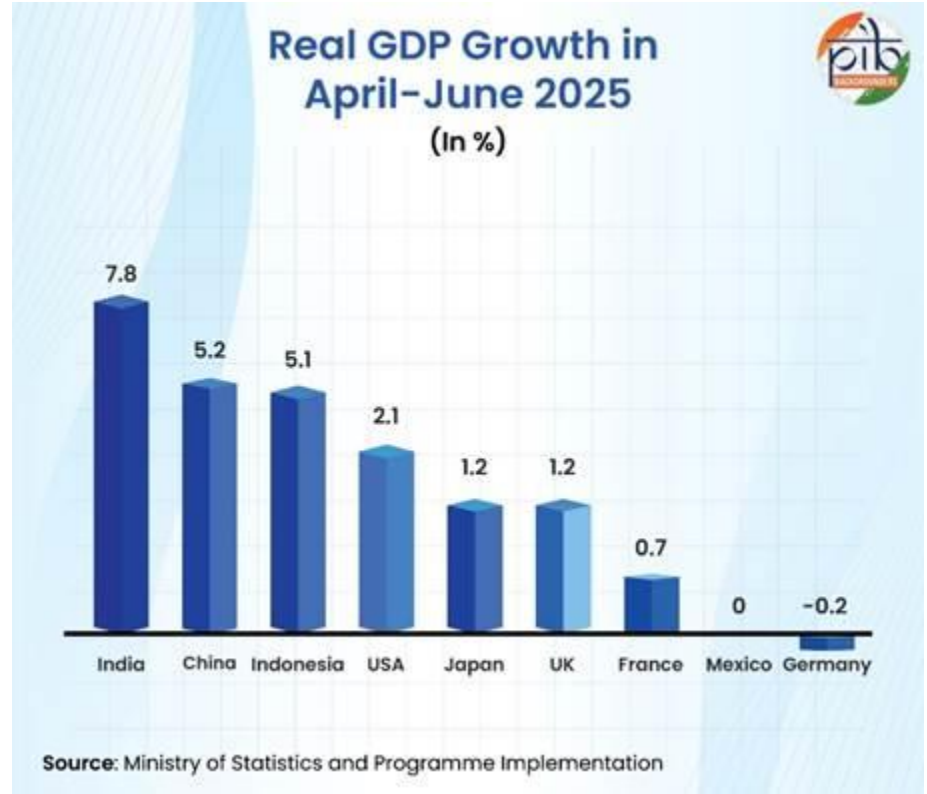
ہندوستان کی مضبوط خدماتی سرگرمی نے مسلسل دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی کی نمو کو آرام سے توقعات کو مات دینے میں مدد کی ہے، جو اپریل-جون 2025 کے لیے 7.8 فیصد کی متاثر کن بلندی سے ہمکنار ہوئی ہے۔ موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں تیز رفتار نمو نے دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مزید مستحکم کیا ہے۔



بھارت جو فی الحال دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے، وہ 7.3 ٹریلین امریکی ڈالر کے بقدر تخمینہ شدہ جی ڈی پی کے ساتھ 2030 تک تیسری وسیع ترین معیشت بننے کے راستے پر گامزن ہے۔ اس رفتار کو فیصلہ کن حکمرانی، دور اندیشانہ اصلاحات اور فعال عالمی رابطہ کاری سے تقویت حاصل ہوئی ہے۔ قابل ذکر طور پر، نمو کا سفر جاری ہے، اور توقع کی جاتی ہے کہ حقیقی جی ڈی پی گذشتہ برس کی 6.5 فیصد کے مقابلے میں مالی برس 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں 7.8 فیصد کی نمو سے ہمکنار ہوگی۔

چڑھائی مضبوط گھریلو مانگ اور تبدیلی کی پالیسی اصلاحات سے تقویت یافتہ ہے، جس سے ہندوستان عالمی سرمائے کے لیے ایک اہم منزل ہے۔ مہنگائی میں نرمی، اعلیٰ روزگار، اور صارفین کے جذباتی جذبات کے ساتھ، نجی کھپت آنے والے مہینوں میں جی ڈی پی کی نمو کو مزید آگے بڑھانے کی توقع ہے۔

افزوں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی)



مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) ملک کے اندر تیار شدہ اشیا اور خدمات کی مجموعی قدر و قیمت کے ذریعہ معیشت کے سائز اور صحت کی عکاسی کرتی ہے۔ حقیقی جی ڈی پی، جو افراط زر کے اثرات کو ہٹانے کے بعد معیشت کی پیداوار کی پیمائش کرتی ہے، وہ سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی میں 6.5 فیصد نمو سے ہمکنار ہوئی۔ مالی برس 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے دوران، حقیقی جی ڈی پی کا تخمینہ مالی برس 2024-25 کی پہلی سہ ماہی کے 44.22 لاکھ کروڑ روپے کے مقابلے میں 47.89 لاکھ کروڑ روپے کے بقدر رہا، جس سے 7.8 فیصد کی متاثر کن نمو ظاہر ہوتی ہے۔

- مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں، زراعت، مویشیوں، جنگلات اور ماہی گیری اور کان کنی اور کھدائی پر مشتمل متعلقہ شعبے میں 3.7 فیصد اضافہ ہوا، جو اس سے قبل کی اسی مدت میں 1.5 فیصد تھا۔
- ثانوی سیکٹر، جس میں مینوفیکچرنگ، بجلی، گیس، پانی کی فراہمی اور دیگر یوٹیلیٹی سروسز اور تعمیرات شامل ہیں، مینوفیکچرنگ (7.7 فیصد) اور تعمیرات (7.6 فیصد) دونوں 7.5 فیصد نمو کے نشان کو عبور کرنے کے ساتھ زبردست فائدہ حاصل کیا۔
- تیسرے درجے کے شعبے نے مستحکم قیمتوں پر 9.3 فیصد کی مضبوط ترقی ریکارڈ کی، جو کہ مالی سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی میں 6.8 فیصد سے زیادہ ہے۔

ہمارے خیال میں، پہلی سہ ماہی کے اعداد و شمار ہماری معیشت کی بنیادی مضبوطی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ معیشت میں رفتار کی مضبوطی کی عکاسی کرتا ہے اور یہ مضبوط میکرو اکنامک بنیادی اصولوں میں لنگر انداز ہے۔ سپلائی کی طرف، ہم نے ہمہ جہت ترقی دیکھی ہے۔ مینوفیکچرنگ، کنسٹرکشن اور سروس سائیکل کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی ہے کہ زراعت کی جانب سے مضبوط ترقی ہوئی ہے۔ ربیع کی فصل کے ساتھ ساتھ خریف کی ہوائی بھی پچھلی سہ ماہیوں سے بہت زیادہ رہی ہے۔ ہمارے پاس ایک اچھا بفر اسٹاک ہے۔ ہمارے پاس اچھی بارش ہوئی ہے... طلب کے لحاظ سے بنیادی عنصر گھریلو مطالبات رہے ہیں

اور ہماری معیشت میں، خالص برآمدات مطالبات میں اتنا تعاون نہیں دیتی ہیں۔ - انورادھا ٹھاکر، اقتصادی امور کی سکرپٹری، وزارت خزانہ

اپریل-جون 2025 میں ترقی میں تیزی سے خدمات کے شعبے کی نمو 9.3 فیصد کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ خدمات کے شعبے کے تمام اجزاء، جیسے تجارت، ہوٹل، نقل و حمل، مواصلات اور نشریات، مالیاتی، رئیل اسٹیٹ اور پیشہ ورانہ خدمات اور پبلک ایڈمنسٹریشن، دفاع اور دیگر خدمات سے متعلق خدمات اوپر کی جانب گامزن ہیں۔ جی وی اے نمو، جسے سرگرمی کی سطحوں کے ایک زیادہ معنی خیز اقدام کے طور پر دیکھا جاتا ہے، اس نے اپریل-جون 2025 کی مدت میں 7.6 فیصد کی بلندی حاصل کی۔ جی وی اے خالص بالواسطہ ٹیکسوں، بالواسطہ ٹیکسوں کو سبسڈی کے لیے ایڈجسٹ کرنے کے بعد - جی ڈی پی سے گھٹا کر حاصل کیا جاتا ہے۔

قابل ذکر طور پر، توقع کی جاتی ہے بھارت 2027 تک 42645000 کروڑ روپے (5 ٹریلین امریکی ڈالر) کے بقدر کی جی ڈی پی کے ہدف تک پہنچ جائے گا اور ملک 2028 تک جرمنی کو پیچھے چھوڑنے کے راستے پر گامزن ہے۔ سال 2030 تک، بھارت 7.3 ٹریلین امریکی ڈالر کے بقدر کی تخمینہ شدہ جی ڈی پی کے ساتھ دنیا کی تیسری وسیع تر معیشت بننے کے لیے تیار ہے۔

صنعتی پیداوار (آئی آئی پی)

انڈیکس آف انڈسٹریل پروڈکشن (آئی آئی پی) صنعتی شعبے میں پیداوار کے جسمانی حجم میں ایک مخصوص مدت کے دوران، عام طور پر ماہانہ، ایک منتخب بیس سال کے مقابلے میں تبدیلی کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ کان کنی، مینوفیکچرنگ اور بجلی جیسے شعبوں سے صنعتی مصنوعات کی "ٹوکر" کی پیداوار کا پتہ لگاتا ہے، جو معیشت کی صنعتی کارکردگی کی صحت اور رجحانات کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے۔ یہ اقتصادی منصوبہ بندی اور جی ڈی پی میں کسی شعبے کی شراکت کا تخمینہ لگانے کے لیے لازمی ہے۔

• قابل ذکر بات یہ ہے کہ جولائی 2025 کے مہینے کے لیے آئی آئی پی کی شرح نمو 3.5 فیصد تھی، جو کہ جون 2025 کے مہینے میں 1.5 فیصد کے مقابلے میں ایک متاثر کن اضافہ ہے، جو مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 5.4 فیصد نمو کے باعث ہے۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر کے اندر، 23 میں سے 14 صنعتی گروپوں نے جولائی 2024 کے مقابلے جولائی 2025 میں مثبت اضافہ ریکارڈ کیا۔ جولائی 2025 کے مہینے کے لیے سب سے اوپر تین مثبت شراکت دار بنیادی دھاتوں کی تیاری (12.7 فیصد)، برقی آلات کی تیاری (15.9 فیصد) اور دیگر غیر دھاتی معدنی مصنوعات کی تیاری (9.5 فیصد) تھے۔

جی ایس ٹی سبسکرائبروں کی بڑھتی تعداد

یکم جولائی 2025 کو، اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) نے آٹھ سال مکمل کر لیے۔ 2017 میں متعارف کرایا گیا، جی ایس ٹی نے بالواسطہ ٹیکسوں کے ویب کو ایک متحد نظام سے بدل دیا، جس سے تعمیل کو آسان بنایا، لاگت کو کم کیا، اور تمام ریاستوں میں سامان کی بغیر کسی رکاوٹ کے نقل و حرکت کو قابل بنایا۔

ہندوستان جی ایس ٹی کونسل کے ذریعہ طے شدہ 5 فیصد، 12 فیصد، 18 فیصد اور 28 فیصد کے چار سلیب ڈھانچے کی پیروی کرتا ہے۔ آج، 1.52 کروڑ سے زیادہ فعال جی ایس ٹی رجسٹریشنز ہیں، جن میں اتر پردیش، مہاراشٹر، گجرات، تمل ناڈو، اور کرناٹک مل کر تقریباً نصف ہیں۔ حوصلہ افزا طور پر، 20 فیصد ٹیکس دہندگان میں کم از کم ایک خاتون ممبر شامل ہیں، اور 14 فیصد مکمل طور پر خواتین کی ملکیت ہیں، جو بڑھتی ہوئی رسمی اور شمولیت کی عکاسی کرتی ہے۔

جی ایس ٹی نے تمام ریاستوں میں قیمتوں کے یکسانیت کو بھی فروغ دیا ہے، قومی مساوات کے طور پر اس کے کردار کو مضبوط کیا ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، آئندہ پیڑھی کی اصلاحات اکتوبر 2025 میں

شروع کی جائیں گی، جن کا مقصد ضروری اشیاء پر ٹیکسوں کو کم کرنا، ایم ایس ایم ای کی تعمیل کو آسان بنانا، اور زیادہ شفاف، شہریوں کے لیے دوستانہ ٹیکس نظام بنانا ہے۔

اہم اخراجات (کیپکس)

اہم اخراجات یعنی کیپٹل ایکسپینڈیچر (کیپکس) قومی سرمایہ کاری میں حصہ ڈالنے اور معیشت کے اندر جسمانی اثاثوں کے ذخیرے کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ طویل مدتی اثاثوں کی تخلیق کا باعث بنتا ہے، جو نہ صرف کئی سالوں تک آمدنی پیدا کرتا ہے بلکہ اقتصادی سرگرمیوں کی مجموعی آپریشنل کارکردگی کو بھی بہتر بناتا ہے۔ کیپکس پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اس طرح تیز رفتار اقتصادی ترقی کے لیے ایک محرک کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ نمو، بدلے میں، روزگار کی تخلیق میں معاونت کرتی ہے اور مزدور کی پیداواری صلاحیت کو بڑھاتی ہے۔ سال 2024-25 میں کیپکس 10.52 ٹریلین روپے کے بقدر تھے، جو کہ نظر ثانی شدہ تخمینوں سے زیادہ تھے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ اخراجات کا معیار، جو کہ سرمائے کے اخراجات اور محصولات کے اخراجات کے تناسب سے ماپا جاتا ہے، پچھلے تین سالوں سے 0.27 سے زیادہ رہا ہے، جو کووڈ سے پہلے کی اوسط سے تقریباً دوگنا ہے۔ جولائی-نومبر 2024 میں مرکزی حکومت کی کیپکس میں 8.2 فیصد اضافہ ہوا اور توقع ہے کہ اس میں مزید تیزی آئے گی۔

معیشت میں مجموعی طلب کے زاویے سے، حقیقی نجی کھپت کے اخراجات (پی ایف سی ای) کے اعداد متاثر کن رہے ہیں۔ پی ایف سی ای رہائشی گھرانوں اور گھرانوں کی خدمت کرنے والے غیر منافع بخش اداروں کی طرف سے خریدی گئی اشیاء اور خدمات کی کل قیمت ہے، جو صرف قیمت میں تبدیلی کی بجائے کھپت کی اصل مقدار کو ظاہر کرنے کے لیے افراط زر کے لیے ایڈجسٹ کی جاتی ہے۔ ان ہی خطوط پر، گورنمنٹ فائنل کنزیمپشن ایکسپینڈیچر (جی ایف سی ای)، جو کہ اشیاء اور خدمات پر حکومت کے اخراجات کو ظاہر کرتا ہے جو اس کی آبادی کی اجتماعی ضروریات کو براہ راست پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اس میں بہتری آئی ہے۔

• پی ایف سی ای نے مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے دوران 7.0 فیصد شرح نمو کی اطلاع دی ہے جو کہ دیہی مانگ میں اضافے کی وجہ سے پچھلے اسی عرصے میں 8.3 فیصد شرح نمو کے مقابلے میں تھی۔

• جی ایف سی ای مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں 4.0 فیصد کی شرح نمو کے مقابلے میں، مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی کے دوران نامینل شرح میں 9.7 فیصد شرح نمو کا اندراج کر رہا ہے۔

دیہی مانگ میں اضافہ کھپت کے لیے اچھا ہے۔ سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں تیزی آنے کی توقع ہے، جس کی حمایت عوامی سرمایہ کاری میں اضافہ اور کاروباری توقعات میں بہتری ہے۔

صارف قیمت عدد اشاریہ (سی پی آئی) میں راحت

افراط زر پیسے کے لحاظ سے اشیاء اور خدمات کی اوسط قیمت میں اضافہ ہے اور اسے ہندوستان میں دو اشارے، تھوک قیمت عدد اشاریہ (ڈبلی پی آئی) اور صارف قیمت عدد اشاریہ (سی پی آئی) کی بنیاد پر ماپا جاتا ہے۔ ڈبلیو پی آئی صارفین تک پہنچنے سے پہلے اشیاء کی قیمتوں میں اوسط تبدیلی کی پیمائش کرتا ہے اور اس کا حساب بنیادی اشیاء، ایندھن اور بجلی اور تیار شدہ مصنوعات کی تھوک قیمت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف، سی پی آئی ان اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی کے اقدامات کرتا ہے جو لوگ روزمرہ استعمال کے لیے خریدتے ہیں جیسے کھانے اور مشروبات، کپڑے اور جوتے، رہائش، ایندھن اور روشنی، وغیرہ۔

ہندوستان میں مہنگائی کی صورتحال میں مسلسل بہتری آئی ہے۔ جولائی 2025 میں، ہندوستان کی افراط زر نے واضح کمی کو ظاہر کیا جو کہ گھرانوں کو راحت فراہم کرنے اور معیشت میں استحکام کی نشاندہی کرنے والی قوت خرید میں اضافے کی تجویز کرتا ہے۔

افراط زر	سال بہ سال نمو (فیصد میں)			
	جولائی - 2025	مالی برس 2026 کی پہلی سہ ماہی	مالی برس 2025 کی چوتھی سہ ماہی	مالی برس 2025 کی پہلی سہ ماہی
سی پی آئی افراط زر	1.55	2.7	3.7	4.9
خوراک افراط زر	-1.76	0.6	4.1	8.9
بنیادی افراط زر	3.9	4.3	3.9	3.1

"2025-26 کے لیے افراط زر کا منظر نامہ توقع سے زیادہ سومی ہو گیا ہے۔ بڑے سازگار بنیادی اثرات، صحت مند خریف کی بوائی، مناسب ذخائر کی سطح، اور غذائی اجناس کے آرام دہ بفر اسٹاک نے اس اعتدال کو قائم کرنے میں تعاون دیا ہے۔"
آر بی آئی گورنر سنجے ملہوترا

جولائی 2024 کے مقابلے جولائی 2025 کے مہینے کے لیے سی پی آئی پر مبنی سال بہ سال افراط زر کی شرح 1.55 فیصد ہے۔ جون، 2025 کے مقابلے میں جولائی، 2025 کی ہیڈ لائن افراط زر میں 55 بنیادی نکات کی کمی ہے۔ یہ جون، 2017 کے بعد سال بہ سال مہنگائی کی سب سے کم شرح ہے۔ جولائی 2025 میں، خوراک کی قیمتیں جولائی 2024 کے مقابلے میں 1.76 فیصد کم تھیں، جسے منفی افراط زر یا خوراک کی قیمتوں میں تنزلی کہا جاتا ہے۔ دیہی علاقوں میں 1.74 فیصد اور شہری علاقوں میں 1.90 فیصد کمی دیکھی گئی۔ جون 2025 کے مقابلے میں، خوراک کی افراط زر میں 75 بنیادی نکات کی کمی ہوئی، یعنی جولائی میں قیمتیں تیزی سے گر گئیں۔ یہ 1.76 فیصد جنوری 2019 کے بعد سب سے کم غذائی افراط زر کی شرح ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ چھ سال سے زائد عرصے میں خوراک کی قیمتیں اتنی کم نہیں ہوئیں۔ خاص طور پر، آر بی آئی اپنی بنیادی مانیٹری پالیسی فریم ورک کے طور پر لچکدار افراط زر کو ہدف بنانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت آر بی آئی سی پی آئی افراط زر کو ± 2 فیصد پوائنٹس کے برداشت بینڈ کے ساتھ 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا ہدف رکھتا ہے (یعنی ہدف کی حد 2 فیصد سے 6 فیصد ہے)۔ پچھلی تین سہ ماہیوں کے دوران، سی پی آئی افراط زر کی شرح آر بی آئی کے رواداری بینڈ ± 2 فیصد کے اندر رہی ہے۔

روزگار

ہندوستان کی ملازمت کی منڈی ایک گہری تبدیلی سے گزری ہے، جو آزادی سے پہلے کے دور میں ملک کے معاشی ارتقاء کو ایک بڑی حد تک زرعی معیشت سے لے کر آج عالمی سطح پر مربوط، ٹیکنالوجی سے چلنے والی معیشت کی عکاسی کرتی ہے۔ کئی دہائیوں کے دوران، معیشت میں ساختی تبدیلیوں کے ساتھ روزگار کے انداز میں تبدیلی آئی ہے، افرادی قوت آہستہ آہستہ زراعت سے صنعت کی طرف اور، حال ہی میں، خدمات اور علم پر مبنی شعبوں کی طرف منتقل ہو رہی ہے۔

"The inflation outlook for 2025-26 has become more benign than expected. Large favourable base effects, healthy kharif sowing, adequate reservoir levels, and comfortable buffer stocks of foodgrains have contributed to this moderation."

RBI Governor Sanjay Malhotra

ہندوستان کے روزگار میں اضافہ ہوا ہے، گزشتہ ایک دہائی میں 17 کروڑ ملازمتیں پیدا ہوئیں، جو نوجوانوں پر مرکوز پالیسیوں پر حکومت کی توجہ اور اس کے وکست بھارت کی تصویریت کی عکاسی کرتی ہیں۔

15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے لیبر فورس کی شرکت کی شرح (ایل ایف پی آر) 2017-18 میں 49.8 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 60.1 فیصد ہو گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ خواتین کا ایل ایف پی آر 2017-18 میں 23.3 فیصد سے بڑھ کر 2023-24 میں 41.7 فیصد ہو گیا۔ یہ دیہی اور شہری سمیت مختلف زمروں میں معاشی سرگرمیوں میں خواتین کی بڑھی ہوئی شرکت کو ظاہر کرتا ہے۔ دیہی ہندوستان میں خواتین کی ملازمت میں 96 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے جب کہ شہری علاقوں میں 43 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔

ابھی حال ہی میں، اپریل-جون 2025 کی سہ ماہی میں، 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے ایل ایف پی آر 55.0 فیصد تھا، جس میں دیہی علاقوں میں 57.1 فیصد اور شہری علاقوں میں 50.6 فیصد تھا۔ جولائی 2025 میں، 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد میں ایل ایف پی آر جون 2025 کے دوران 54.2 فیصد کے مقابلے میں 54.9 فیصد تھا۔

اس سہ ماہی میں، زراعت کے شعبے نے دیہی کارکنوں کی اکثریت (44.6 فیصد مرد اور 70.9 فیصد خواتین) کو شامل کیا، جب کہ ترقیاتی شعبہ شہری علاقوں میں روزگار کا سب سے بڑا ذریعہ تھا (60.6 فیصد مرد اور 64.9 فیصد خواتین)۔ اس سہ ماہی کے دوران ملک میں اوسطاً 56.4 کروڑ افراد (15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے) ملازم تھے، جن میں سے 39.7 کروڑ مرد اور 16.7 کروڑ خواتین تھیں۔

اس کے علاوہ، دیہی علاقوں میں خود روزگار کا غلبہ ہے (55.3 فیصد مرد اور 71.6 فیصد خواتین)، جب کہ شہری علاقوں میں باقاعدہ اجرت/تنخواہ دار ملازمت غالب تھی (47.5 فیصد مرد اور 55.1 فیصد خواتین)۔

مزید برآں، بے روزگاری کی شرح (یو آر) میں ایک متاثر کن کمی آئی ہے، جو 2017-18 میں 6.0 فیصد سے تیزی سے گھٹ کر 2023-24 میں 3.2 فیصد ہو گئی۔ یہ پیداواری روزگار میں افرادی قوت کے مضبوط جذب کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسی وقت کے فریم میں، نوجوانوں کی بے روزگاری کی شرح 17.8 فیصد سے کم ہو کر 10.2 فیصد ہو گئی، جو اسے 13.3 فیصد کی عالمی اوسط سے نیچے رکھتی ہے، جیسا کہ آئی ایل او کے ورلڈ ایمپلائمنٹ اینڈ سوشل اوٹ لک 2024 میں رپورٹ کیا گیا ہے۔

DID YOU KNOW?



INDIA'S DEMOGRAPHIC DIVIDEND IS BOOMING!

- The working-age population is set to grow from 735 million (2011) to 988.5 million (2036).
- Today, 64.2% of Indians are of working age — and for the next decade, this share will stay close to 65%, giving India one of the world's most favorable demographic profiles.

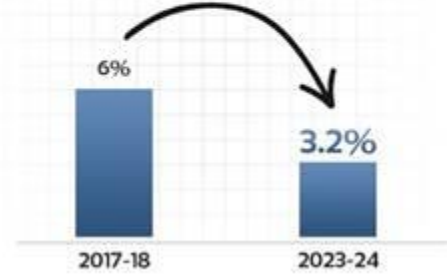


Source-Ministry of Statistics & Programme Implementation

ابھی حال ہی میں، 15 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد میں بے روزگاری کی شرح جون 2025 میں 5.6 فیصد سے کم ہو کر جولائی 2025 میں 5.2 فیصد رہ گئی۔ اپریل - جون 2025 کی سہ ماہی میں، دیہی بے روزگاری کی مجموعی شرح 6.8 فیصد شہری علاقوں کے مشاہدہ کردہ 6.8 فیصد کے مقابلے میں 4.8 فیصد تک کم ہو گئی۔

گزشتہ دہائی میں زرعی شعبے اور خدمات کے شعبے میں روزگار کی تخلیق بالترتیب 19 فیصد اور 36 فیصد تک بڑھ گئی ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 2004 اور 2014 کے درمیان روزگار کی تخلیق 6 فیصد رہی، جب کہ گزشتہ دہائی میں یہ بڑھ کر 15 فیصد تک پہنچ گئی۔

DECLINE IN UNEMPLOYMENT RATE



Source: Ministry of Labour & Employment

سرمایہ کاری اور پونجی آمد

ہندوستان تیزی سے غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کے لیے ایک اعلیٰ عالمی منزل کے طور پر ابھرا ہے، جو کہ ایک دہائی کی ساختی اصلاحات، سرمایہ کار دوست پالیسیوں، اور بڑھتی ہوئی مسابقت کی وجہ سے ہے۔ عالمی درجہ بندی میں بہتری اور اسٹریٹجک اقدامات کی حمایت سے، سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ ہندوستان نے صرف مالی سال 24-25 میں تاریخی 81 بلین امریکی ڈالر کی مالیت کی غیر ملکی سرمایہ کاری دیکھی۔

حکومت اب 100 بلین امریکی ڈالر کی سالانہ ایف ڈی آئی آمد کا ہدف رکھتی ہے، جو کہ پانچ سال کی اوسط 70 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے، کیونکہ ہندوستان سپلائی چین کی تبدیلی کے درمیان خود کو ایک عالمی سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر رکھتا ہے۔

اپریل 2000 اور دسمبر 2024 کے درمیان مجموعی ایف ڈی آئی کی آمد 89.85 لاکھ کروڑ (1.05 ٹریلین امریکی ڈالر) کو چھو گئی۔ جو کہ FY01 سے تقریباً 20 گنا زیادہ۔ خاص طور پر، ایف ڈی آئی مساوی سرمایہ حصص آمد سال بہ سال بنیاد پر 27 اضافے سے ہمکنار ہو کر 3.40 لاکھ کروڑ روپے (40.67 بلین امریکی ڈالر) اپریل تا دسمبر 2024 تک پہنچ گئی، جو سرمایہ کاروں کے مضبوط اعتماد کی عکاسی کرتی ہے۔ کلیدی شعبوں میں ایف ڈی آئی لبرلائزیشن، جی ایس ٹی اور میک ان انڈیا جیسی اصلاحات اس ترقی کے کلیدی محرک رہے ہیں۔

اس کے علاوہ، بھارت کی مالیاتی منڈیوں نے قابل ذکر مضبوطی کا مظاہرہ کیا ہے، جس کے پس پشت بنیادی طور پر گھریلو سرمایہ کاروں کی مضبوط شراکت داری کارفرما رہی۔

گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کار (ڈی آئی آئی)	غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کار (ایف آئی آئی ایس)
گھریلو ادارہ جاری سرمایہ کار بڑے خالص خریدار رہے، جنہوں نے 16 جون 2025 سے 15 جولائی 2025 کے درمیان 44,269 کروڑ روپے کے بقدر مساوی سرمایہ حصص خریدے۔	غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں نے 16 جون 2025 سے 15 جولائی 2025 کے درمیان 33,336.8 کروڑ روپے کی مساوی سرمایہ حصص کی تقابلی خالص خریداری کی۔

مزید برآں، 18 جولائی 2025 تک ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 695.5 بلین امریکی ڈالر تھے، جو 27 جون 2025 کو ختم ہونے والے ہفتے میں مختصر طور پر 700 بلین امریکی ڈالر کے نشان کو عبور کر گئے۔

مطلع عالم پر بھارت کی نمو کی داستان

مضبوط اہم اقتصادی بنیادی اصولوں کی حمایت سے، ہندوستان کی ترقی کا سفر عالمی سطح پر روشنی میں رہتا ہے۔ جب کہ آر بی آئی کو توقع ہے کہ ترقی کی رفتار 2025-26 تک جاری رہے گی، دیگر تخمینے اس امید کی بازگشت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اقوام متحدہ (یو این) نے 2025 میں 6.3 فیصد اور 2026 میں 6.4 فیصد کی ترقی کی پیش گوئی کی ہے، جب کہ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) نے اس کا تخمینہ 6.40 سے 6.70 فیصد تک تھوڑا سا زیادہ رکھا ہے۔

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے بھی اس کی پیروی کی، اور 2025 اور 2026 دونوں کے لیے ہندوستان کی اقتصادی ترقی کے لیے اپنی پیش گوئی پر نظر ثانی کرتے ہوئے 6.4 فیصد کر دیا۔ اس سے قبل اپنے اپریل 2025 کے ورلڈ اکنامک آؤٹ لک میں، آئی ایم ایف نے 2025 کے لیے ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.2 فیصد اور 6.26 فیصد کے لیے 6.3 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی تھی۔

ایس اینڈ پی گلوبل نے ہندوستان کی طویل مدتی خود مختار کریڈٹ ریٹنگ کو 'بی بی بی' سے بڑھا کر 'بی بی بی' کر دیا، قلیل مدتی درجہ بندی کو 'اے' سے '3' میں اپ گریڈ کیا گیا۔ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی مالی لچک کو تسلیم کرتے ہوئے، منتقلی اور تبدیلی کی تشخیص کو بھی 'بی بی بی +' سے 'اے' میں بہتر کیا گیا ہے۔ ایس اینڈ پی نے آخری مرتبہ جنوری 2007 میں ہندوستان کو 'بی بی بی' میں اپ گریڈ کیا تھا، اس لیے یہ ریٹنگ اپ گریڈ 18 سال کے وقفے کے بعد آتی ہے۔

ایس اینڈ پی گلوبل کے مطابق، حقیقی جی ڈی پی نمو مالی برس 2022 اور مالی برس 2024 کے درمیان اوسطاً 8.8 فیصد رہی، جو کہ ایشیا پیسیفک خطے میں سب سے زیادہ ہے۔ ایس اینڈ پی مزید منصوبہ بندی کرتا ہے کہ مالی سال 26 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 6.5 فیصد اور اگلے تین سالوں میں 6.8 فیصد ہو گی۔

ابھی حال ہی میں، فچ ریٹنگز نے ہندوستان کی طویل مدتی غیر ملکی کرنسی جاری کرنے والے ڈیفالٹ ریٹنگ (آئی ڈی آر) کو 'بی بی بی' پر ایک مستحکم آؤٹ لک کے ساتھ تصدیق کی ہے، جس کی وجہ میکرو استحکام کے ساتھ ترقی کی فراہمی اور مالیاتی اعتبار کو بہتر بنانے کے ہندوستان کے مضبوط ریکارڈ کی وجہ سے ہے۔

India's Economic Ascent Globally (In %)



Organisation	2025 Growth Forecast	2026 Growth Forecast
The United Nations (UN)	6.3	6.4
The Confederation of Indian Industry (CII)	-	6.4-6.7
The International Monetary Fund (IMF)	6.4	6.4
S&P Global	-	6.5 (6.8 over next 3 years)
Fitch Ratings	6.5	6.5

S&P Global raised India's long-term sovereign credit rating to 'BBB' from 'BBB-'

Fitch affirms India's credit rating at 'BBB-'

Source: Respective Organisations

ہندوستان کی مستحکم ترقی کی رفتار مستحکم گھریلو طلب سے تقویت یافتہ ہے۔ دیہی کھپت مضبوط ہو رہی ہے، شہری اخراجات بڑھ رہے ہیں، اور نجی سرمایہ کاری تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ بہت سے کاروبار پوری صلاحیت کے قریب کام کر رہے ہیں اور مزید پھیل رہے ہیں۔ دریں اثنا، عوامی سرمایہ کاری - خاص طور پر بنیادی ڈھانچے میں - اب بھی بلند ہے، اور قرض لینے کے مستحکم حالات مستقبل پر مبنی فیصلے کرنے میں فرموں اور گھرانوں دونوں کی مدد کر رہے ہیں۔

بھارت کے اقتصادی عروج کو نئی شکل دینے والی اسکیمیں اور پہل قدمیاں

پچھلی دہائی کے دوران، فلیگ شپ اسکیموں نے ہندوستان کے معاشی منظر نامے کو نئی شکل دی ہے، لچک کو مضبوط کیا ہے، پیداواری صلاحیت کو بڑھایا ہے، اور شہریوں کو باختیار بنایا ہے۔ 2020 میں شروع کی گئی پیداوار سے منسلک ترغیباتی (پی ایل آئی) اسکیم گھریلو مینوفیکچرنگ کے لیے گیم چینجر بن گئی ہے۔ الیکٹرانکس سے لے کر ٹیکسٹائل تک کے 14 شعبوں کا احاطہ کرتے ہوئے، اور 1.97 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کی مدد سے، اس نے 1.76 لاکھ کروڑ روپے سے

زیادہ کی سرمایہ کاری، برآمدات میں اضافہ، اور ملازمتیں پیدا کی ہیں۔ ہندوستان کو عالمی ویلیو چینز میں ایک مضبوط کھلاڑی بنا دیا ہے۔

ڈیجیٹل انڈیا پروگرام نے کنیکٹوٹی اور ڈیجیٹل شمولیت کو تیز کیا ہے، جس سے انٹرنیٹ کی رسائی 2014 میں 25 کروڑ سے بڑھ کر 2024 میں تقریباً 97 کروڑ ہو گئی ہے۔ 5جی رول آؤٹ اور بھارت 6جی ویزن کے ساتھ، ہندوستان اب دنیا کی تیسری سب سے زیادہ ڈیجیٹل معیشت ہے، جو ٹیکنالوجی کی قیادت میں تبدیلی کے ذریعے ترقی کو آگے بڑھا رہا ہے۔

مالی شمولیت میں، پردھان منتری جن دھن یوجنا (پی ایم جے ڈی وائی) نے 56 کروڑ سے زیادہ اکاؤنٹس کھولے ہیں، جن میں 55% خواتین کے پاس ہیں۔ یہ بینکنگ، کریڈٹ، انشورنس، اور پنشن تک رسائی فراہم کرتا ہے، جو براہ راست فائدہ کی منتقلی اور جامع ترقی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

میک ان انڈیا پہل، جو 2014 میں شروع کی گئی تھی، نے ریلوے، دفاع، کھلونے، اور الیکٹرانکس میں قابل ذکر کامیابیوں کے ساتھ ہندوستان کو مینوفیکچرنگ کے مرکز کے طور پر پوزیشن دی ہے۔ بھارت اب دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل فون بنانے والا ملک ہے، جہاں 2014 میں صرف دو کے مقابلے 300 سے زیادہ فیکٹریاں ہیں۔

روزگار کی تخلیق ترقی کا مرکز ہے، اور پی ایم وکست بھارت روزگار یوجنا 2025 اور 2027 کے درمیان نئے روزگار کی ترغیب دے کر 3.5 کروڑ نوجوانوں کو نشانہ بناتی ہے۔ اسی طرح اسکل انڈیا مشن نے پی ایم کے وی وائی، جے ایس ایس، اور اپرنٹس شپ اسکیموں کے ذریعے 6 کروڑ سے زیادہ شہریوں کو تربیت دی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بھارت کی مستقبل میں کام کرنے والی افرادی قوت کو بہتر بنایا جائے۔

غیر ملکی تجارتی پالیسی 2023-28 کے ذریعے عالمی مسابقت کو بڑھایا گیا ہے، جو ایکسپورٹ پروموشن مشن اور خصوصی اقتصادی حلقوں (ایس ای زیڈ) کے ساتھ ساتھ برآمدات، کاروبار کرنے میں آسانی، اور ای کامرس کو فروغ دیتی ہے جنہوں نے سرمایہ کاری اور روزگار پیدا کیا ہے۔ اس کی حمایت کرتے ہوئے، گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) نے 15 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے آرڈر کے ساتھ عوامی خریداری کو زیادہ شفاف اور موثر بنایا ہے۔

بنیادی ڈھانچے کی قیادت میں ترقی کو پی ایم گتی شکتی اور نیشنل لاجسٹک پالیسی نے تقویت دی ہے، جس سے ہندوستان کی لاجسٹکس کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے اور ہموار کنیکٹیویٹی کو فعال کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، ٹیکس اصلاحات جیسے جی ایس ٹی اور کارپوریٹ ٹیکس کو معقول بنانے سے تعمیل کو آسان بنایا گیا ہے اور لاگت کو کم کیا گیا ہے، جس سے کاروبار کے لیے مزید سازگار ماحول کو فروغ دیا گیا ہے۔

ایک ساتھ مل کر، یہ اقدامات۔ مینوفیکچرنگ، ڈیجیٹلائزیشن، مالی شمولیت، روزگار، تجارت، اور بنیادی ڈھانچہ۔ ہندوستان کی تبدیلی کو ایک زیادہ لچکدار، خود انحصاری، اور عالمی سطح پر مسابقتی معیشت میں لے جا رہے ہیں۔ وہ 2047 تک وکست بھارت حاصل کرنے کے ملک کے واضح وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔

نتیجہ

”آج ملک تیسری وسیع ترین معیشت بننے کی جانب تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔“
- وزیر اعظم نریندر مودی

ایک نوجوان آبادیاتی اور مستقل ڈھانچہ جاتی اصلاحات کی مدد سے، ہندوستان عالمی تجارت، سرمایہ کاری اور اختراع میں اپنے کردار کی نئی تعریف کر رہا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران، یہ ایک منحصر

معیشت سے ایک خود انحصاری، عالمی سطح پر مسابقتی پاور ہاؤس میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اس تبدیلی کا مرکز آتم نربہر بھارت ہے، جدت طرازی، کاروباری صلاحیت، اور تکنیکی خودمختاری ہے۔ پی ایل آئی اسکیمیں، ایم ایس ایم ای کی بحالی، اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی توسیع جیسی پہل ایک اعلیٰ ترقی، اعلیٰ مواقع والی معیشت بنا رہی ہے۔

ہندوستان کی معیشت نے جون کے آخر تک کی سہ ماہی میں 7.8 فیصد کی متوقع سالانہ شرح سے تیز رفتاری سے ترقی کی، جس میں مینوفیکچرنگ، تعمیرات اور خدمات کے شعبوں سے اضافہ ہوا۔ اور مالی برس 2026 کو آگے دیکھتے ہوئے، ہندوستان کی ترقی کا نقطہ نظر امید افزا ہے۔ نجی سرمایہ کاری میں اضافہ، صارفین کا بڑھتا ہوا اعتماد، اجرت میں اضافہ، اور مضبوط زرعی پیداوار کی مدد سے مستحکم دیہی مانگ کلیدی محرک ہیں۔ خوراک کی افراط زر میں نرمی اور معاشی استحکام کے ساتھ مل کر، یہ عوامل ہندوستان کی درمیانی مدت کی ترقی کی صلاحیت اور عالمی مسابقت کو تقویت دیتے ہیں۔

حوالہ جات

پی آئی بی بیگ گراؤنڈرس / پریس ریلیز

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154660&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155053&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154962&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154980&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154686&ModuleId=3>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149260>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2147906>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2161834>

<https://www.pib.gov.in/pressreleasepage.aspx?PRID=2161516>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2156749>

انڈیا بجٹ

<https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/eschapter/echap01.pdf>

محکمہ برائے اقتصادی امور

[https://dea.gov.in/sites/default/files/Monthly%20Economic%20Review%20June%](https://dea.gov.in/sites/default/files/Monthly%20Economic%20Review%20June%202025_0.pdf)

[2025_0.pdf](https://dea.gov.in/sites/default/files/Monthly%20Economic%20Review%20June%202025_0.pdf)

ایس بی آئی ڈاٹ سی او ڈاٹ ان

https://sbi.co.in/documents/13958/43951007/8%2Byears%2Bof%2BGST_SBI%2BResearch.pdf/266da3f2-1271-e0f2-ac66-22184bf9391e?t=1753163204146

ڈی ڈی نیوز

[https://ddnews.gov.in/en/rbi-retains-indias-gdp-growth-forecast-at-6-5-for-fy-](https://ddnews.gov.in/en/rbi-retains-indias-gdp-growth-forecast-at-6-5-for-fy-2025-26/)

[2025-26/](https://ddnews.gov.in/en/rbi-retains-indias-gdp-growth-forecast-at-6-5-for-fy-2025-26/)

News on air.gov.in

[https://www.newsonair.gov.in/over-11-lakh-aspirants-got-jobs-in-last-16-months-](https://www.newsonair.gov.in/over-11-lakh-aspirants-got-jobs-in-last-16-months-under-rozgar-mela-mansukh-mandaviya/)

[under-rozgar-mela-mansukh-mandaviya/](https://www.newsonair.gov.in/over-11-lakh-aspirants-got-jobs-in-last-16-months-under-rozgar-mela-mansukh-mandaviya/)

آئی بی ای ایف

<https://www.ibef.org/economy/indian-economy-overview>

<https://www.ibef.org/economy/foreign-direct-investment>

[https://www.ibef.org/blogs/special-economic-zones-in-india-catalysts-for-economic-growth-and-global-competitiveness#:~:text=Special%20economic%20zones%20\(SEZ\)%20are,export%20processing%20zones%20\(EPZs\).](https://www.ibef.org/blogs/special-economic-zones-in-india-catalysts-for-economic-growth-and-global-competitiveness#:~:text=Special%20economic%20zones%20(SEZ)%20are,export%20processing%20zones%20(EPZs).)

PMindia.gov.in

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/highlights-from-the-pms-address-on-the-79th-independence-day/#:~:text=This%20grand%20festival%20of%20Independence,crore%20resolutions%20of%20our%20people.&text=India%20is%20continuously%20strengthening%20the%20spirit%20of%20unity.&text=For%2075%20years%2C%20the%20Constitution,guiding%20us%20like%20a%20lighthouse.

NCPI.org.in

<https://www.npci.org.in/what-we-do/upi/product-statistics>

pmjdy.gov.in

<https://www.pmjdy.gov.in/scheme>

gem.gov.in

<https://gem.gov.in/>

Fitch Ratings

<https://www.fitchratings.com/research/sovereigns/fitch-affirms-india-at-bbb-outlook-stable-25-08-2025#:~:text=Fitch%20Ratings%20%2D%20Hong%20Kong%20%2D%2025,%2D%20with%20a%20Stable%20Outlook.>

پی ڈی ایف ملاحظہ کرنے کے لیے یہاں کلک کریں



Economy

India's GDP Surge: Driving the Growth Story

(Backgrounder ID: 155121)

(ش ح - ا ب ن)
U.No:5491